BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

قومی یومِ کاروبار و صنعت کاری

قومی یومِ صنعت کاری 9 نومبر کو منایا جائے گا۔ اس موقع پر وکست بھارت @2047 کے سفر میں صنعت کاری کے بڑھتے ہوئے کردار کو اجاگر کیا جائے گا۔ 2.62 لاکھ سے زیادہ ڈی پی آئی آئی ٹی سے تسلیم شدہ اسٹارٹ اپس کے ساتھ بھارت دنیا کے تیسرے سب سے بڑے اسٹارٹ اپ ایکو نظام کے طور پر ابھرا ہے، جس سے روزگار کے مواقع پیدا ہوئے ہیں اور نوجوانوں کے لیے نئے امکانات کے دروازے کھلے ہیں۔ اسٹارٹ اپ انڈیا، فنڈ آف فنڈز فار اسٹارٹ اپس، سی جی ایس ایس، ایس آئی ایس ایف ایس، اٹل انوویشن مشن اور پی ایم ای جی پی جیسے حکومتی اقدامات اختراع، مالی وسائل تک رسائی، رہنمائی اور نئے کاروباری اداروں کے قیام میں معاونت فراہم کر رہے ہیں۔ ٹائر-II اور ٹائر-III شہروں سے تعلق رکھنے والے تقریباً نصف تسلیم شدہ اسٹارٹ اپس اور دیہی علاقوں میں بڑھتی ہوئی صنعت کاری کے ساتھ بھارت کی 'امرت پیڑھی' تیزی سے اپنے خیالات کو کاروباری اداروں میں تبدیل کر رہی ہے، جس سے روزگار کے ذرائع مستحکم ہو رہے ہیں اور جامع اقتصادی ترقی کو فروغ مل رہا ہے۔

قومی یومِ صنعت کاری: وکست بھارت کے لئے نوجوانوں کو بااختیار بنانا

بھارت نے خواہش مند صنعت کاروں کے لیے سازگار ماحول تیار کرنے کی سمت میں نمایاں پیش رفت کی ہے۔ یہ پیش رفت ایسے ملک کے لیے خاص اہمیت رکھتی ہے جہاں تقریباً 65 فیصد آبادی کی عمر 35 سال سے کم ہے۔ آبادی کے اس بڑے نوجوان طبقے کی صلاحیتوں اور امکانات کو تسلیم کرتے ہوئے حکومت نے صنعت کاری سمیت مختلف شعبوں میں نوجوان بھارتیوں کو بااختیار بنانے کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

ہنر مندی کے فروغ اور صنعت کاری کی وزارت کا قیام 9 نومبر 2014 کو عمل میں آیا تھا۔ اس دن کو قومی یومِ صنعت کاری کے طور پر منایا جاتا ہے، جو بھارت کی ترقی کے سفر میں صنعت کاری کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔

گزشتہ ایک دہائی کے دوران نوجوانوں نے محض سرکاری سہولتوں سے فائدہ اٹھانے والوں کے بجائے قومی ترقی میں سرگرم کردار ادا کرنے والوں کی حیثیت سے اپنی شناخت قائم کی ہے۔ آج 'امرت پیڑھی' وکست بھارت@2047 کے وژن کو حقیقت میں بدلنے کے لیے ایک محرک قوت کے طور پر ابھر رہی ہے۔ صنعت کاری اس تبدیلی کا ایک اہم محرک ہے، جو نوجوان بھارتیوں کو اپنے خیالات کو کاروبار کی شکل دینے، روزگار پیدا کرنے اور اقتصادی ترقی میں حصہ ڈالنے کے مواقع فراہم کرتی ہے۔

بھارت کے ترقیاتی سفر میں صنعت کاری کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے، ہنر مندی کے فروغ اور صنعت کاری کی وزارت کا قیام 9 نومبر 2014 کو عمل

میں آیا۔ اس دن کو قومی یومِ صنعت کاری کے طور پر منایا جاتا ہے۔

بھارت کے صنعت کاری کے نظام میں ترقی کے اشاریے

کیا آپ جانتے ہیں؟

حکومت نے مالی سال 2026-25 کے دوران 55,200 سے زیادہ اسٹارٹ اپس کو منظوری دی ہے۔ 2016 میں یہ عمل شروع ہونے کے بعد کسی ایک مالی سال میں منظور کیے جانے والے اسٹارٹ اپس کی یہ سب سے بڑی تعداد ہے!

ملازمت تلاش کرنے والوں سے روزگار فراہم کرنے والوں کا سفر بھارت میں بڑھتے ہوئے کاروباری جذبے کی عکاسی کرتا ہے۔

بھارت دنیا کا تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ نظام رکھتا ہے۔ اسٹارٹ اپس کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے اور یہ 2014 میں 500 سے بھی کم تھی، جو نومبر 2026 تک بڑھ کر ڈی پی آئی آئی ٹی سے منظورہ شدہ 2.62 لاکھ سے زیادہ ہو گئی ہے۔ بھارتی اسٹارٹ اپس تیزی سے حصص بازار میں اپنے ابتدائی عوامی اجراء (آئی پی او) پیش کر رہے ہیں، روزگار کے مواقع پیدا کر رہے ہیں اور عالمی توجہ حاصل کر رہے ہیں۔

قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ تمام ریاستوں اور مرکز کے زیرِ انتظام علاقوں میں اسٹارٹ اپس موجود ہیں۔ 31 مارچ 2026 تک تسلیم شدہ اسٹارٹ اپس کی تعداد اور براہِ راست روزگار کی فراہمی کے لحاظ سے مہاراشٹر، کرناٹک، اتر پردیش، دہلی اور گجرات نمایاں خطوں کے طور پر ابھرے ہیں۔

اسٹارٹ اپس نے اکتوبر 2026 تک 25 لاکھ سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا کیے ہیں۔ مالی سال 2026-25 میں منظور شدہ اسٹارٹ اپس کی تعداد میں مالی سال 2025-24 کے مقابلے سالانہ بنیاد پر 51.6 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ اسی مدت کے دوران پیدا ہونے والے براہِ راست روزگار کے مواقع میں 36.1 فیصد اضافہ درج کیا گیا۔

اس کے علاوہ، 1.07 لاکھ سے زیادہ منظور شدہ اسٹارٹ اپس میں کم از کم ایک خاتون ڈائریکٹر یا شراکت دار ہیں، جو مارچ 2026 تک منظور شدہ اسٹارٹ اپس کی مجموعی تعداد کا تقریباً 48 فیصد ہے۔



بھارت کے صنعت کاری کے نظام کو فروغ دینے والی اسکیمیں

حکومت کی پالیسی جاتی معاونت، اختراع پر مرکوز اقدامات، مالی وسائل تک آسان رسائی اور ڈیجیٹل پلیٹ فارموں کے ذریعے پورے بھارت میں صنعت کاری کا فروغ مسلسل جاری ہے۔

اسٹارٹ اپ انڈیا مہم

اسٹارٹ اپ انڈیا مہم کا آغاز 2016 میں کیا گیا تھا۔ یہ پہل پالیسی پر مبنی ایک خاکے سے ترقی کرتے ہوئے ایک جامع اور کثیر جہتی پلیٹ فارم کی شکل اختیار کر چکی ہے، جو نئے کاروباری خیالات کے آغاز سے لے کر کاروبار کو وسعت دینے تک ہر مرحلے میں اسٹارٹ اپس کی معاونت کرتا ہے۔ اختراع پر مبنی صنعت کاری کو تیز رفتار بنانے کے لیے اسٹارٹ اپ انڈیا مہم کے تحت متعدد اہم اسکیمیں اور ڈیجیٹل پلیٹ فارم سپورٹ فنڈنگ، رہنمائی اور اسٹارٹ اپس کے کاروبار کو وسعت دینے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔

- **اسٹارٹ اپس کے لیے فنڈ آف فنڈز (ایف ایف ایس):** ایف ایف ایس، اسٹارٹ اپ انڈیا ایکشن پلان کے تحت ڈی پی آئی آئی ٹی کی ایک اہم پہل ہے، جس کا انتظام اسمال انڈسٹریز ڈیولپمنٹ بینک آف انڈیا (سڈبی) کرتا ہے۔ اس اسکیم کے تحت 10,000 کروڑ روپے کا فنڈ مختص کیا گیا ہے، جس کے ذریعے سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (سیبی) میں رجسٹرڈ متبادل سرمایہ کاری فنڈز (اے آئی ایف) کے توسط سے اسٹارٹ اپس میں سرمایہ کاری کی جاتی ہے۔ اس طریقۂ کار کا مقصد ملک میں دستیاب خطرے کے سرمائے تک رسائی بڑھانے اور بھارت کے کاروباری و صنعتی ماحول کو مستحکم بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اسٹارٹ اپ انڈیا فنڈ آف فنڈز 2.0 کو اپریل 2026 میں نوٹیفائی کیا گیا، جس کے لیے الگ سے 10,000 کروڑ روپے کا فنڈ مختص کیا گیا ہے۔ اس کا مقصد خاص طور پر گہری ٹیکنالوجی، اختراعی مینوفیکچرنگ اور ترقی کے ابتدائی مراحل سے گزرنے والے اسٹارٹ اپس کے لیے وینچر کیپیٹل اور ترقیاتی سرمایہ کاری کو متحرک کرنا ہے۔ اس پہل کے تحت سڈبی نے 166 اے آئی ایف کے لیے 12,623 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کا عہد کیا ہے، جنہوں نے اکتوبر 2026 تک 1,475 اسٹارٹ اپس میں 28,254 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی ہے۔

- **اسٹارٹ اپس کے لیے قرض ضمانتی اسکیم (سی جی ایس ایس):** سی جی ایس ایس اپریل 2023 سے نافذ العمل ہے۔ اس اسکیم کے تحت اہل مالیاتی اداروں کے ذریعے اہل اسٹارٹ اپس کو بغیر کسی ضمانت کے قرض فراہم کرنے کی سہولت دی جاتی ہے۔ سرمایہ کاری کے وسائل کو متحرک کرنے کے لیے مالی سال 2025-26 میں فی قرض دار ضمانت کی حد 10 کروڑ روپے سے بڑھا کر 20 کروڑ روپے کر دی گئی۔ اس کے علاوہ، فضائی و خلائی صنعت اور دفاع، حیاتیاتی ٹیکنالوجی، ریلوے، سیاحت و مہمان نوازی کی خدمات اور مالیاتی خدمات سمیت 27 ترجیحی شعبوں کے لیے سالانہ ضمانتی فیس کم کر کے 1 فیصد کر دی گئی ہے۔ اکتوبر 2026 تک اس اسکیم کے تحت اسٹارٹ اپس کو 1,662.71 کروڑ روپے کے 532 قرضوں کی ضمانت فراہم کی جا چکی ہے، جن کے ذریعے 41,637 افراد کو روزگار حاصل ہوا ہے۔
- **اسٹارٹ اپ انڈیا سیڈ فنڈ اسکیم (ایس آئی ایس ایف ایس):** 945 کروڑ روپے کے مجموعی رقم والی اس اسکیم کے تحت اسٹارٹ اپس کو پروٹو ٹائپ کی جانچ، نمونۂ مصنوعات کی تیاری، مصنوعات کی آزمائش، بازار میں داخلے اور تجارتی سطح پر پیداوار شروع کرنے کے لیے مالی معاونت فراہم کی جاتی ہے۔ اس اسکیم کے نفاذ، عمل درآمد اور نگرانی کی ذمہ داری ایک ماہرین کی مشاورتی کمیٹی (ای اے سی) کے سپرد ہے۔ اس اسکیم کے تحت 32 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 244 انکیوبیٹروں کے ذریعے 4,194 اسٹارٹ اپس کے لیے 775.67 کروڑ روپے کی مالی معاونت منظور کی گئی ہے۔ ان میں خواتین کی قیادت والے 2,147 اسٹارٹ اپس اور ٹائر-II اور ٹائر-III شہروں کے 2,356 اسٹارٹ اپس شامل ہیں۔

- **اسٹارٹ اپ انڈیا ہب:** اسٹارٹ اپ انڈیا آن لائن ہب (2017) ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہے، جو بھارت کے صنعت کاری کے نظام سے وابستہ مختلف فریقوں کو ایک دوسرے سے رابطہ قائم کرنے، تعاون کرنے اور معلومات حاصل کرنے کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ یہ پلیٹ فارم نئے کاروباری افراد کو سرمایہ کاروں، رہنماؤں اور انکیوبیٹروں سے جوڑنے کے ساتھ ساتھ سرمایہ کاری کے فنڈز، تعلیمی اداروں، کارپوریٹ اداروں اور سرکاری تنظیموں کو بھی ایک پلیٹ فارم پر یکجا کرتا ہے، تاکہ اسٹارٹ اپس کے لیے ایک مربوط اور معاون نظام کو فروغ دیا جا سکے۔

- **قومی رہنمائی کا پورٹل (مارگ):** مینٹورشپ، ایڈوائزری، اسسٹنس، ریزیلینس اینڈ گروتھ (ایم اے اے آر جی) پروگرام تجربہ کار رہنماؤں کو کاروباری افراد سے جوڑ کر اسٹارٹ اپس کے لیے رہنمائی تک آسان رسائی فراہم کرتا ہے۔ اس کے تحت مختلف شعبوں، کاروباری مراحل اور جغرافیائی علاقوں میں کام کرنے والے اسٹارٹ اپس کو رہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔ یہ پروگرام کاروباری حکمت عملی سے متعلق مشورے دیتا ہے، کاروبار کو وسعت دینے میں مدد کرتا ہے اور بھارت کے صنعت کاری کے نظام کو مستحکم بناتا ہے۔
- **اسٹارٹ اپ انڈیا انویسٹر کنیکٹ پورٹل:** سڈبی کے اشتراک سے تیار کیا گیا اسٹارٹ اپ انڈیا انویسٹر کنیکٹ پورٹل (2023) اسٹارٹ اپس، وینچر کیپیٹل فنڈز اور سرمایہ کاروں کے درمیان رابطے کی سہولت فراہم کرتا ہے، بالخصوص کاروبار کے ابتدائی مرحلے میں موجود اداروں کی معاونت کرتا ہے۔ اس پورٹل کے ذریعے کاروباری افراد ایک ہی درخواست کے ذریعے متعدد سرمایہ کاروں تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں، جس سے اپنے کاروباری خیالات پیش کرنے اور ممکنہ سرمایہ کاری کے مواقع حاصل کرنے کا عمل آسان ہو جاتا ہے۔ 9 نومبر 2026 تک اس پورٹل پر 11,582 اسٹارٹ اپس رجسٹرڈ ہیں۔

اٹل انوویشن مشن (اے آئی ایم)

نیتی آیوگ کی جانب سے 2016 میں شروع کیا گیا اٹل انوویشن مشن (اے آئی ایم)، حکومت کی ایک اہم پہل ہے، جس کا مقصد اسکولوں، یونیورسٹیوں، تحقیقی اداروں، اسٹارٹ اپس اور صنعتوں میں اختراع اور صنعت کاری کے رجحان کو فروغ دینا ہے۔ اے آئی ایم اختراعی پروگراموں کی تیاری، شراکت داریوں کو فروغ دینے اور بھارت کے اسٹارٹ اپ نظام کو مستحکم بنانے کے لیے ایک مربوط لائحۂ عمل فراہم کرتا ہے۔ نومبر 2024 میں منظور کیے گئے اے آئی ایم 2.0 کے لیے مارچ 2028 تک 2,750 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اس کے ذریعے زیادہ سے زیادہ لوگوں کی شمولیت، اسٹارٹ اپس کے لیے مزید مضبوط معاونت اور مختلف خطوں کے درمیان گہرے اشتراک و تعاون کو فروغ دے کر اس بنیاد کو مزید وسعت دی جا رہی ہے۔

پردھان منتری مدرا یوجنا (پی ایم ایم وائی)

سال 2015 میں شروع کی گئی پی ایم ایم وائی کے تحت بہت چھوٹے اور چھوٹے کاروباری اداروں کو غیر کارپوریٹ اور غیر زرعی شعبوں میں آمدنی پیدا کرنے والی سرگرمیوں کے لیے بغیر کسی ضمانت کے 20 لاکھ روپے تک کے قرض فراہم کیے جاتے ہیں۔ اس اسکیم کے تحت قرض لینے والوں کی مالی ضروریات اور ان کے کاروبار کی ترقی کے مرحلے کو مدنظر رکھتے ہوئے چار زمروں میں قرض فراہم کیے جاتے ہیں۔

قرض کا زمرہ	قرض کی رقم
شیشو	50,000 روپے تک
کشور	50,000 روپے سے اوپر اور 5 لاکھ روپے تک
ترون	5 لاکھ روپے سے اوپر اور 10 لاکھ روپے تک
ترون پلس	10 لاکھ روپے سے اوپر اور 20 لاکھ روپے تک

یہ قرض مینوفیکچرنگ، تجارت اور خدمات سے وابستہ کاروباروں کے لیے طویل مدتی مالی ضروریات اور روزمرہ کاروباری اخراجات پورے کرنے کے ساتھ ساتھ زراعت سے منسلک سرگرمیوں، مثلاً پولٹری، ڈیری اور شہد کی مکھیوں کی پرورش کے لیے بھی فراہم کیے جاتے ہیں۔

30 اکتوبر 2026 تک، پی ایم ایم وائی کے تحت مالی سال 2027-26 میں 2.44 کروڑ سے زیادہ قرض منظور کیے گئے، جن کی مجموعی مالیت 3.3 لاکھ کروڑ روپے سے زائد ہے۔

مائٹی اسٹارٹ اپ ہب (ایم ایس ایچ)

2016 میں قائم کیا گیا مائٹی اسٹارٹ اپ ہب (ایم ایس ایچ)، وزارتِ الیکٹرانکس اور اطلاعاتی ٹیکنالوجی (مائٹی) کے تحت کام کرتا ہے۔ یہ ٹیکنالوجی پر مبنی اختراع کو فروغ دینے اور بھارت کے اسٹارٹ اپ نظام کو مستحکم بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ ایک مرکزی پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتا ہے، جو اختراع اور ٹیکنالوجی پر مبنی اقتصادی ترقی کو فروغ دینے کے لیے انکیوبیشن مراکز، ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے مراکزِ امتیاز اور مائٹی کے تعاون سے چلنے والی دیگر پہلوں کو ایک دوسرے سے جوڑتا ہے۔ 9 نومبر 2026 تک ایم ایس ایچ پورے بھارت میں 6,149 سے زیادہ اسٹارٹ اپس، 518 انکیوبیٹروں اور 329 سے زیادہ تجربہ گاہوں پر مشتمل ایک وسیع ہوتے ہوئے نظام کو معاونت فراہم کر رہا ہے۔

ٹیکنالوجی انکیوبیشن اینڈ ڈیولپمنٹ آف انٹر پرینیورز (ٹائیڈ) 2.0 اسکیم

ٹائیڈ 2.0 اسکیم (2019) کا مقصد ایسے انکیوبیٹروں کو مستحکم بنا کر ٹیکنالوجی پر مبنی صنعت کاری کو فروغ دینا ہے، جو انٹرنیٹ آف تھنگز (آئی او ٹی)، مصنوعی ذہانت (اے آئی)، بلاک چین اور روبوٹکس جیسی ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز سے استفادہ کرنے والے اطلاعاتی و مواصلاتی ٹیکنالوجی (آئی سی ٹی) اسٹارٹ اپس کی معاونت کرتے ہیں۔ اس اسکیم کے تحت صحت، تعلیم، زراعت، مالیاتی شمولیت (بشمول ڈیجیٹل ادائیگیوں)، بنیادی ڈھانچے اور نقل و حمل، ماحولیات اور صاف ستھری ٹیکنالوجی جیسے شعبوں میں جامع معاونت فراہم کی جاتی ہے۔ یہ اسکیم ملک بھر کے ممتاز تعلیمی اداروں اور قومی تحقیقی تنظیموں میں قائم 51 انکیوبیشن مراکز کے ذریعے کام کرتی ہے۔

جینیس (جین—نکسٹ سپورٹ فور انوویٹیو اسٹارٹ اپس)

جینیس پہل کا مقصد پورے بھارت میں، بالخصوص ٹائر-II اور ٹائر-III شہروں میں، ٹیکنالوجی پر مبنی تقریباً 1,600 اسٹارٹ اپس کو وسعت دینا ہے۔ 2022 میں شروع کی گئی اس پہل کے تحت ڈیپ ٹیکنالوجی کے شعبے میں اختراع کو فروغ دینے اور ابھرتے ہوئے اسٹارٹ اپ نظام کو مستحکم بنانے کے لیے مالی معاونت اور دیگر سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں۔ اس اسکیم کے لیے پانچ سال کی مدت کے دوران 490 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اس کا مقصد اسٹارٹ اپس، سرکاری اداروں، تعلیمی شعبے اور کارپوریٹ اداروں کے درمیان اشتراک و تعاون کے ذریعے بھارت کے ٹیکنالوجی پر مبنی اسٹارٹ اپ نظام کو مستحکم بنانا ہے۔

اگست 2026 میں جینیس انٹر پرینیورِان ریزیڈنس (ای آئی آر) کو ہورٹ 3 کا آغاز کیا گیا۔ یہ قومی سطح کا ایک پروگرام ہے، جس کا مقصد خواہش مند صنعت کاروں، اختراع کاروں، محققین، طلبہ اور ابتدائی مرحلے کے اسٹارٹ اپ بانیوں کو اپنے اختراعی خیالات کو ٹیکنالوجی پر مبنی کاروباری اداروں میں تبدیل کرنے کے لیے معاونت فراہم کرنا ہے۔ قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ منتخب اختراع کاروں کو 10 لاکھ روپے تک کی مالی معاونت کے ساتھ انکیوبیشن، رہنمائی اور مصنوعات کی تیاری میں مدد بھی فراہم کی جاسکتی ہے۔

ندھی (اختراعات کی ترقی اور فروغ کے لئے قومی پہل)

وزارتِ سائنس و ٹیکنالوجی کے شعبۂ سائنس و ٹیکنالوجی (ڈی ایس ٹی) کی جانب سے 2016 میں شروع کیا گیا ندھی ایک جامع پروگرام ہے، جس کا مقصد علم پر مبنی اور ٹیکنالوجی سے وابستہ خیالات اور اختراعات کو فروغ دے کر انہیں کامیاب اسٹارٹ اپس میں تبدیل کرنا ہے۔ یہ پروگرام اختراع پر مبنی صنعت کاری کا ایسا نظام تیار کرتا ہے، جو دولت اور روزگار کے مواقع پیدا کر کے سماجی و اقتصادی ترقی کو فروغ دیتا ہے۔

ندھی نے بھارت کے اسٹارٹ اپ نظام میں نمایاں تعاون کیا ہے۔ اس پروگرام کے تحت 12,000 سے زیادہ اسٹارٹ اپس اور 200 سے زیادہ ٹیکنالوجی بزنس انکیوبیٹروں (ٹی بی آئی) کو معاونت فراہم کی گئی ہے، جس کے نتیجے میں 1,30,000 سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ، 11 اکتوبر 2026 تک اس پروگرام کے تحت تخلیقی و اختراعی حقوق (آئی پی) کے 1,150 سے زیادہ اثاثے وجود میں آئے ہیں۔

اسپائر (اختراع، دیہی صنعتوں اور صنعت کاری کے فروغ کی اسکیم)

اسپائر کا مقصد دیہی اور پسماندہ علاقوں میں اختراع اور صنعت کاری کو فروغ دینا ہے۔ اس اسکیم کے تحت چھوٹے کاروباری اداروں کے قیام، ہنر مندی کے فروغ اور از سرِ نو ہنر مندی کے مواقع فراہم کرنے اور صنعتی مراکز کے لیے افرادی قوت کی فراہمی کی غرض سے ذریعۂ معاش کے کاروباری انکیوبیٹروں (ایل بی آئی) کے قیام پر توجہ دی جاتی ہے۔ اکتوبر 2026 تک 109 ایل بی آئی کے قیام کی منظوری دی جا چکی ہے اور ایک لاکھ سے زیادہ مستفیدین کو ہنر مندی کی تربیت فراہم کی گئی ہے۔

وزیر اعظم کا روزگار پیدا کرنے کا پروگرام (پی ایم ای جی پی)

وزیر اعظم کا روزگار پیدا کرنے کا پروگرام (پی ایم ای جی پی) غیر زرعی شعبے میں نئے چھوٹے کاروباری اداروں کے قیام میں معاونت فراہم کر کے خود روزگاری کو فروغ دیتا ہے۔ اس کے تحت مستفیدین کو بینک قرضوں سے منسلک مالی اعانت بطور مارجن منی سبسڈی فراہم کی جاتی ہے، تاکہ انہیں اپنے کاروباری ادارے قائم کرنے کے اخراجات پورے کرنے میں مدد مل سکے۔

اس اسکیم پر وزارتِ ایم ایس ایم ای کے تحت کھادی اور دیہی صنعتوں کے کمیشن (کے وی آئی سی) کے ذریعے عمل درآمد کیا جاتا ہے، جس سے اس کی رسائی وسیع بنانے اور آخری سرے تک مستفیدین کو مؤثر طریقے سے فوائد پہنچانے کو یقینی بنایا جاتا ہے۔

منصوبوں کی لاگت کی حد: اس اسکیم کے تحت مینوفیکچرنگ کے شعبے میں 50 لاکھ روپے اور خدمات کے شعبے میں 20 لاکھ روپے تک کی لاگت والے منصوبوں کو معاونت فراہم کی جاتی ہے۔

اس اسکیم کے تحت عام اور خصوصی زمروں میں مالی معاونت فراہم کی جاتی ہے۔ خصوصی زمرے میں درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل، دیگر پسماندہ طبقات، اقلیتوں، خواتین، سابق فوجیوں، معذور افراد اور خواجہ سراؤں کے درخواست دہندگان کے علاوہ شمال مشرقی خطے، پہاڑی اور سرحدی علاقوں اور ترقی کے خواہش مند اضلاع سے تعلق رکھنے والے مستفیدین شامل ہیں۔

فائدہ اٹھانے والا زمرہ	دیہی علاقوں میں سبسڈی	شہری علاقوں میں سبسڈی
عام زمرہ	منصوبے کی لاگت کا 25٪	منصوبے کی لاگت کا 15٪
خصوصی زمرے	منصوبے کی لاگت کا 35٪	منصوبے کی لاگت کا 25٪

وزیر اعظم اسٹریٹ وینڈرز آتم نر بھر ندھی (پی ایم سواندھی)

جون 2020 میں شروع کی گئی وزیر اعظم اسٹریٹ وینڈرز آتم نر بھر ندھی (پی ایم سواندھی) سڑکوں پر سامان فروخت کرنے والے خوانچہ فروشوں کے لیے چھوٹے قرض فراہم کرنے کی ایک اسکیم ہے۔

قرض اور مالی سہولتیں: اس اسکیم کے تحت خوانچہ فروشوں کو کاروباری ضروریات پوری کرنے کے لیے بغیر کسی ضمانت کے قرض فراہم کیے جاتے ہیں۔ قرض کی رقم مرحلہ وار 15,000 روپے سے بڑھا کر 25,000 روپے اور پھر 50,000 روپے کی جاتی ہے۔ اس کے ساتھ سود میں رعایت اور قرض کی ضمانت کی سہولت بھی دی جاتی ہے۔ دوسرے قرض کی ادائیگی کرنے والے مستفیدین 30,000 روپے کی حد والے یو پی آئی سے منسلک روپیہ کریڈٹ کارڈ کے بھی اہل ہو سکتے ہیں۔

ڈیجیٹل لین دین میں شمولیت: خوانچہ فروشوں کو خوردہ اور تھوک کے ڈیجیٹل لین دین پر 1,600 روپے تک کی نقد واپسی (کیش بیک) دی جاتی ہے۔

فلاحی اسکیموں کا فائدہ: 'سواندھی سے سمردھی' کے تحت سماجی و اقتصادی پروفائل کی بنیاد پر خوانچہ فروشوں اور ان کے اہل خانہ کو مرکز کی منتخب آٹھ فلاحی اسکیموں سے فائدہ اٹھانے میں سہولت فراہم کی جاتی ہے۔

9 نومبر 2026 تک اس اسکیم سے 80.7 لاکھ سے زیادہ مستفیدین فائدہ اٹھا چکے تھے اور 20,400 کروڑ روپے سے زیادہ کے قرض منظور کیے جا چکے تھے۔

سواولمبنی اسکیم

سال 2025 میں شروع کی گئی اس اسکیم کے تحت نوجوان خواتین کو کاروباری منصوبہ پیش کرنے سے لے کر اپنا کاروبار قائم کرنے تک مدد فراہم کی جاتی ہے۔ اس مقصد کے لیے انہیں صنعت کاری کی تربیت، مالی اور بازاری رہنمائی کے ساتھ قانونی معاونت بھی دی جاتی ہے۔ منتخب شرکا کو پائیدار کاروباری ادارے قائم کرنے میں مدد دینے کے لیے 21 ہفتوں تک رہنمائی اور مسلسل تعاون فراہم کیا جاتا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ سواولمبنی اسکیم کے آزمائشی مرحلے کے تحت مقررہ اہداف حاصل کر لیے گئے ہیں۔



بڑے شہروں سے چھوٹے شہروں اور دیہی علاقوں تک صنعت کاری: دوسرے اور تیسرے درجے کے شہر اور دیہی بھارت

بھارت کا صنعت کاری کا نظام روایتی بڑے شہری مراکز سے آگے بڑھ رہا ہے۔ تسلیم شدہ اسٹارٹ اپس میں سے 52 فیصد غیر میٹرو شہروں سے تعلق رکھتے ہیں، جو جدت طرازی کے بڑھتے ہوئے جغرافیائی پھیلاؤ کی عکاسی کرتا ہے۔ کاروباری ادارے کم لاگت، ہنر مند افرادی قوت، مضبوط صنعتی مراکز اور بہتر ہوتے بنیادی ڈھانچے کے باعث دوسرے اور تیسرے درجے کے شہروں کو تیزی سے ترجیح دے رہے ہیں۔ بھارت کے مختلف علاقوں میں جدت طرازی کے فروغ کے ساتھ ابھرتے ہوئے شہر صنعت کاری اور اقتصادی ترقی کی اگلی لہر کو تقویت دے رہے ہیں۔ دیہی علاقوں میں بھی روزگار کے ذرائع اور کاروباری اداروں کی ترقی کے لیے مخصوص پروگراموں کے ذریعے صنعت کاری کو فروغ مل رہا ہے۔

- اگست 2026 میں حکومت نے دین دیال انتودیہ یوجنا— قومی دیہی روزگار مشن (ڈی اے وائی-این آر ایل ایم) کے تحت قومی صنعت کاری مہم-2 شروع کی۔ اس مہم میں مزید تین ماہ کی توسیع کی گئی ہے اور اب یہ 21 نومبر 2026 تک جاری رہے گی۔ اس کا مقصد دیہی خواتین میں صنعت کاری کو مضبوط بنانا اور 6 کروڑ لکھپتی دیدیوں کے قیام کے تصور کو حقیقت میں بدلنے میں تعاون کرنا ہے۔
- اسٹارٹ اپ ولیج انٹرپرینیورشپ پروگرام (ایس وی ای پی) کا مقصد دیہی خاندانوں کو مقامی کاروباری ادارے قائم کرنے اور انہیں وسعت دینے کے قابل بنا کر دیہی صنعت کاری کو فروغ دینا ہے۔ جون 2026 تک اس پروگرام کے تحت ملک بھر میں 4.32 لاکھ دیہی کاروباری اداروں کو تعاون فراہم کیا جا چکا تھا۔ اس پروگرام میں سماجی شمولیت اور صنعت کاری کے مواقع تک سب کی منصفانہ رسائی پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ تقریباً 86 فیصد صنعت کار درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل، اقلیتی اور دیگر پسماندہ طبقات سے تعلق رکھتے ہیں۔

یہ تمام اقدامات مقامی سطح پر کاروباری اداروں کے قیام کو مضبوط بنا رہے ہیں، روزگار اور ذریعۂ معاش کے مواقع کو وسعت دے رہے ہیں اور صنعت کاری کو جغرافیائی اعتبار سے زیادہ جامع ترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کے قابل بنا رہے ہیں۔

وکست بھارت 2047 کی جانب بھارت کے سفر کو رفتار دینا

بھارت کا اسٹارٹ اپ ایکو ظام تیزی سے پھیلاؤ کے مرحلے سے نکل کر پائیدار ترقی اور حقیقی معیشت کے ساتھ زیادہ گہرے انضمام کی جانب بڑھ رہا ہے۔ 2030 تک 7.3 ٹریلین ڈالر کی متوقع معیشت اور وکست بھارت 2047 کے تصور کو حقیقت میں بدلنے کی سمت ملک کی پیش رفت کے ساتھ، اسٹارٹ اپس جدت طرازی کو فروغ دینے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور اقتصادی ترقی کو مضبوط بنانے میں اپنا اہم کردار ادا کرتے رہیں گے۔ ان کا بڑھتا ہوا کردار بھارت کی صنعت کاری کی بڑھتی ہوئی صلاحیت اور جدت پر مبنی کاروباری اداروں کے ذریعے طویل مدتی اور جامع ترقی کو تقویت دینے کے امکانات کی عکاسی کرتا ہے۔

حوالہ جات

وزیر اعظم کا دفتر (پی ایم او)

https://www.pmindia.gov.in/en/news_updates/pm-inaugurates-digital-india-week-2022-in-gandhinagar

وزارت محنت و روزگار

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2179001&reg=3&lang=1

وزارت تجارت و صنعت

https://www.investindia.gov.in/team-india-blogs/public-private-partnerships-driving-economic-growth

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2215334&reg=3&lang=1

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2127843&reg=48&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2253019&reg=48&lang=2

https://www.startupindia.gov.in/content/sih/en/credit-guarantee-scheme-for-startups.html

https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2227597&reg=3&lang=1

https://seedfund.startupindia.gov.in/about

https://www.pib.gov.in/Pressreleaseshare.aspx?PRID=1886031&reg=48&lang=2

https://investorconnect.startupindia.gov.in/

https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2328842&reg=6&lang=1

https://www.dpiit.gov.in/static/uploads/2025/07/93101e3d9cc67f0dea0ae0c93f6e8854.pdf

وزارت خزانہ

https://www.mudra.org.in/

وزارت الیکٹرانکس واطلاعاتی ٹیکنالوجی

https://msh.meity.gov.in/assets/GENESIS_Admin%20Approval.pdf

https://msh.meity.gov.in/schemes/genesis

ہنر مندی کے فروغ اور صنعت کاری کی وزارت

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2155057&reg=3&lang=1

عالمی بینک

https://ppp.worldbank.org/country-profile-india

بین الاقوامی مالیاتی فنڈ

https://www.imf.org/external/pubs/ft/fandd/2001/09/gerrard.htm

نیتی آیوگ

https://www.niti.gov.in/divisions/division/ppp

دیگر

https://x.com/rashtrapatibhvn/status/2088271329133031425

پی آئی بی آر کائی

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2199237&reg=3&lang=1

پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں

***!

ش ح۔ت ف۔ر ض

U-No:7441

Economy

National Entrepreneurship Day

(Explainer ID: 160746)